پھول کی خوشبو محسوس ہونے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2376

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1445ھ/17 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو شخص پھول بیچنے کا کام کرتا ہو تو وہ روزہ رکھے تو روزہ ہو گا یا نہیں کیونکہ خوشبو آتی رہتی ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پھول بیچنے والے کا روزہ ہو جائے گا کہ پھول وغیرہ کی خوشبو خود بخود آنے سے مطلقا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور اگر خود خوشبو سونگھی جائے تو اگر اس کے اجزاء، دھواں وغیرہ دماغ میں جائے تو روزہ یاد ہوتے ہوئے، اس کے سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اگر خوشبو سونگھنے سے اس کے اجزاء دماغ میں نہیں چڑھتے جیسے عموماً پھولوں کی خوشبو میں ہوتا ہے تو اس میں سونگھنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ سونگھتے وقت روزہ دار ہونا یاد ہو۔ مراقی الفلاح میں ہے "لا یکرہ للصائم شم رائحة المسك والورد ونحوه مما لا يكون جوهرا متصلا كالدخان۔۔۔ "أو دخل حلقه دخان بلا صنعه" وفيما ذكرنا إشارة إلى أنه من أدخل بصنعه دخانا حلقه بأي صورة كان الإدخال فسد صومه سواء كان دخان عنبرا أو عودا أو غيرهما حتى من تبخر ببخور فآواه إلى نفسه واشتم دخانه ذاكرا الصومه أفطر لإمكان التحرز عن إدخال المفطر جوفه ودماغه وهذا مما يغفل عنه كثير من الناس فلينبه له ولا يتوهم أنه كشم الورد ومائه والمسك لوضوح الفرق بين هواء تطيب بريح المسك وشبهه وبين جوهر دخان وصل إلى جوفه بفعله" ترجمہ: مشک اور پھول وغیرہ کی خوشبو جس میں دھوئیں کی مثل جوہر متصل نہ ہو، روزہ دار کے لئے اسے سونگھنا مکروہ نہیں۔۔۔ یا روزہ دار کے حلق میں اس کے داخل کئے بغیر، خود بخود دھواں داخل ہوا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، اور جو ہم نے ذکر کیا اس میں اشارہ ہے کہ اگر کسی نے خود اپنے حلق میں دھواں داخل کیا چاہے کسی طریقے سے بھی کیا ہو، تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا چاہے عنبر و عود کا دھواں ہو یا ان کے علاوہ کسی اور چیز کا، یہاں تک کہ کسی نے بخور جلائی اور اسے اپنی طرف کیا اور روزہ یاد ہونے کی حالت میں اس کا دھواں سونگھا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ روزہ توڑنے والی چیز کو اپنے جوف یا دماغ میں داخل

کرنے سے بچنا ممکن ہے اور یہ وہ مسئلہ ہے جس سے کثیر لوگ غافل ہیں تو خبر دار رہنا چاہئے اور اس وہم میں نہیں پڑنا چاہیے کہ یہ پھول، اس کا عرق اور مشک کی خوشبو سونگھنے ہی کی طرح ہے کیونکہ مشک وغیرہ کی ہوا سے خوشبودار فضا اور دھوئیں کے جوہر جو کہ اپنے پہنچانے سے جوف میں پہنچتا ہے، ان دونوں میں فرق واضح ہے۔ (مراقی الفلاح، کتاب الصوم، ص245، المکتبۃ العصریۃ)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "روزہ دار خوشبو سونگھ سکتا ہے، سونگھنے سے جس کے اجزاء دماغ میں نہ چڑھیں بہ خلاف اگر لوبان کے دھوئیں کے کہ اسے سونگھ کر دماغ کو چڑھ جائے گا تو روزہ جاتا رہے گا۔" (فتاوی رضویہ، ج10، ص518، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net